195

ایک عباسؑ ہے ایک شبیرؑ ہے

ایک عباسؑ ہے ایک شبیرؑ ہے
ایک قرآن ہے ایک تفسیر ہے

دونوں دینِ پیمبر کی ہیں زیب و زین
ہے محمدؐ کی تصویر میرا حسینؑ
اور عباسؑ حیدرؑ کی تصویر ہے

رب کی تخلیق کے دونوں شاہکار ہیں
سارے عالم کے دونوں مددگار ہیں
ایک خوابِ نبیؐ ایک تعبیر ہے

جسم اور سایہ بن کر ہی چلتے ہیں یہ
ایک پَل میں مقدر بدلتے ہیں یہ
ایک کاتب ہے اور ایک تقدیر ہے

ایک کعبہ ہے اور اِک نگہبان ہے
اِک محمدؐ ہے اور ایک عمرانؑ ہے
ایک سورج ہے اور ایک تنویر ہے

جس کا چاہیں مقدر پلٹ دیں ابھی
کوفہ و شام کو یہ اُلٹ دیں ابھی
خوں میں دونوں کے حیدرؑ کی تاثیر ہے

دشمنانِ علیؑ ولی کے لئے
دشمنانِ خدا و نبیؐ کے لئے
ایک خنجر ہے اور ایک شمشیر ہے

دو بدن ہیں مگر ایک احساس ہے
جسم شبیرؑ ہے جان عباسؑ ہے
لوحِ محفوظ پر بھی یہ تحریر ہے

سارا جاہ و حشم نورؔ دونوں کا ہے
تجھ پہ بھی یہ کرم نورؔ دونوں کا ہے
تیرے اشعار میں یہ جو تاثیر ہے